اکیڈیمی کی طرف سے جموں میں سالانہ ڈرامہ فیسٹول کا انعقاد

مختلف زبانوں میں ۱۲؍ ڈرامے پیش کئے گئے

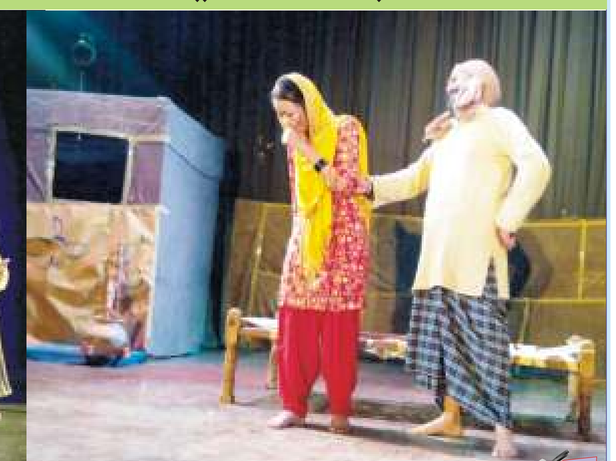

جموں/ ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے سالانہ جشنِ تمثیل کے سلسلے میں ڈوگری، ہندی، پنجابی اور کشمیری زبانوں میں ڈرامے پیش کئے گئے۔ یہ ڈرامہ فیسٹول گورنمنٹ زنانہ کالج گاندھی نگر کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا اور اس میں ۲۱ ڈرامے پیش کئے گئے۔ ۱۰؍جنوری کو "سوہ تھیٹر گروپ" کی طرف سے ڈوگری میں ڈرامہ "ملکہ دا خاص صلاح کار" پیش کیا گیا جسے ڈاکٹر اوم گوسوامی نے تحریر کیا تھا اور اس کی ڈائریکشن رویندر شرما نے انجام دی۔ جشنِ تمثیل کا دوسرا ڈرامہ پنجابی میں "لاہور دی چٹھی امرت سر دے ناں" کے عنوان سے یا [illegible] راجیش روشن بھٹ نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایت [illegible] انجام دی۔ [illegible] "پرندے ہُن جان گے کتھے" کے عنوان سے پنجابی ڈرامہ [illegible] سنگھ نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایت ٹی ایس پریمی [illegible] کلچرل ٹروپ نے ڈوگری ڈرامہ "کھیڈے کھیڈے" پیش کیا جسے پروین کیسر نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایت [illegible] ہرفارم گروپ نے ہندی ڈرامہ "جولیس سیزر" پیش کیا جسے اصلاً شیکسپیئر نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایت وجے کوسوامی نے انجام دی۔ اشوک گرور نے اسے ہندی جامہ پہنایا ہے۔ نقیب رنگ منچ نے کشمیری ڈرامہ "فرض" پیش کیا جسے سوم ناتھ کول نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایت ڈیزی نقیب اور ونود چوپڑا نے انجام دی۔ چیمبر تھیٹر گروپ نے ڈرامہ "کستوری" پیش کیا جسے مارکنڈیش پانڈے نے تحریر کیا ہے اور اس کی ہدایت گورمیت جوال نے انجام دی ہے۔ ۲۲؍جنوری کو مکھن لال صراف کی ہدایت میں اُن ہی کا تحریر کردہ ڈرامہ "گرہ" پیش کیا گیا۔ ۲۳؍جنوری کو ہندی میں "An Accidental Death" پیش کیا گیا جسے ابتابھ داس گپتا نے تحریر کیا ہے جبکہ اختتامی روز چندر شیکھر کا تحریر کردہ ڈرامہ "X-Reflection" کا ڈوگری روپ پیش کیا گیا۔ فیسٹول کے دوران تھیٹر سے دلچسپی رکھنے والوں کی ایک کثیر تعداد موجود رہتی تھی۔ اس فیسٹول کے لئے کل ۱۸ اسکرپٹ موصول ہوئے تھے جس میں سے ڈوگری اور کشمیری میں تین تین، پنجابی میں دو اور ہندوستانی میں ۱۲ ڈرامے شامل ہیں۔ ان سکرپٹوں کو ماہرین کی کمیٹی نے جانچا تھا۔ اسی دوران اکیڈیمی کے سکریٹری خالد بشیر احمد نے کہا کہ اکیڈیمی نے اپنی سرگرمیوں کا کیلنڈر جاری کیا ہے اس کے مطابق جموں میں سالانہ ڈرامہ فیسٹول اب ہر سال جنوری کے مہینے میں منعقد ہوا کرے گا جس کے لئے ہر سال ۵؍اکتوبر سے ہی تیاریاں کی جائیں گی۔ اسی طرح سرینگر میں سالانہ ڈرامہ فیسٹول سرینگر میں ستمبر میں منعقد ہوگا جس کے لئے تیاریاں ۵؍جولائی سے کی جائیں گی۔

☆☆☆

ریاست کے فنکاروں نے راشٹرپتی بھون میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا

نائب صدر اور وزیراعظم کی رہائش گاہوں پر بھی ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے

نئی دہلی/ ۲۶؍جنوری کو یومِ جمہوریہ پر ریاست کی طرف سے "جموں وکشمیر کے خانہ بدوش" کے عنوان پر جو جھانکی پیش کی گئی اُس میں شامل فنکاروں نے راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ کے علاوہ نائب صدر جمہوریہ اور وزیراعظم کی رہائش گاہوں پر ریاست کی شاندار ثقافتی روایات کا مظاہرہ کرنے کے لئے کئی پروگرام پیش کئے۔ ریاست کے تینوں خطوں سے تعلق رکھنے والے فنکاروں نے جموں۔ کشمیر اور لداخ کی ثقافتی روایات کے مظہر علیحدہ آئیٹم پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ایک مشترکہ ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا۔ راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ جناب پرنب مکرجی، اعلیٰ آفیسروں اور عملے نے فنکاروں کی کوششوں کو سراہا۔ نائب صدر جمہوریہ جناب حامد انصاری اور وزیراعظم کی رہائش گاہوں پر بھی اسی نوعیت کے ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے جن میں ریاست کے فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ان تقاریب میں نائب صدر، اُن کی اہلیہ، اُن کے عملے کے اراکین اور وزیراعظم کی رہائش گاہ پر وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، اُن کی اہلیہ، اعلیٰ آفیسران اور عملے کے اراکین موجود تھے اور اُنہوں نے فنکاروں کی کاوشوں کو سراہا۔ یومِ جمہوریہ کی قومی پریڈ کے فوراً بعد مختلف ریاستوں کے فنکار راشٹرپتی بھون، نائب صدر اور وزیراعظم کی رہائش گاہوں پر مختلف ثقافتی پروگرام پیش کرتے ہیں۔ ان پروگراموں کے انچارج اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر نذیر حسین تھے۔ ☆☆☆

جموں وکشمیر کے خانہ بدوشوں پر یوم جمہوریہ کی جھانکی پیش کی گئی

بکروال' گدی' چنگپا اور دیگر خانہ بدوش قبیلوں کی ثقافتی روایات کی عکاسی

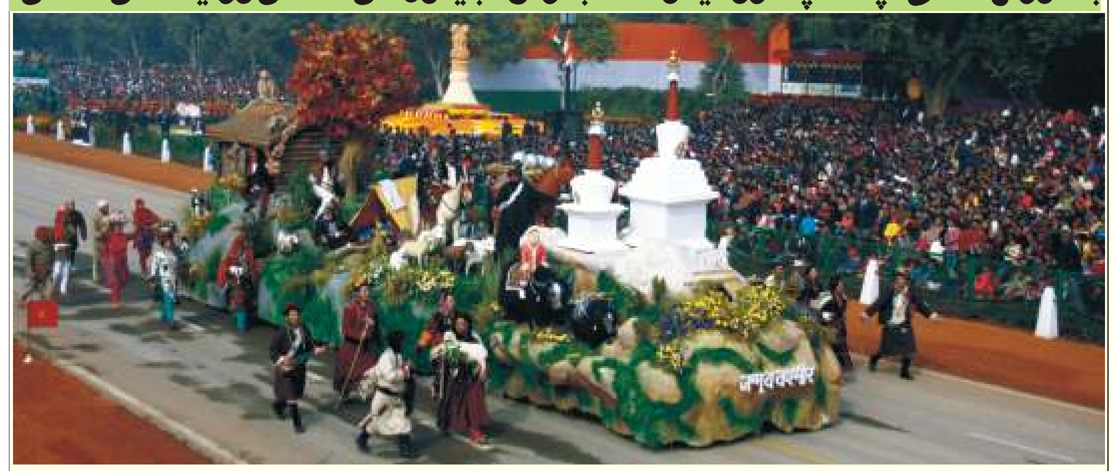

نئی دہلی/ مسلسل بارہویں سال ریاست جموں وکشمیر کی طرف سے ۲۶؍جنوری کو جمہوریہ کے موقع پر راج پتھ پر جھانکی پیش کی گئی۔ اکیڈیمی کے اہتمام سے "جموں وکشمیر کے خانہ بدوش" کے تھیم کے تحت اس جھانکی میں ریاست کے خانہ بدوشوں کی مختلف رنگ پیش کئے گئے جن میں کشمیری' جموں اور لداخ کے خانہ بدوش شامل ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ لازمی ہے کہ ریاست کی ایک قابلِ لحاظ آبادی ابھی بھی خانہ بدوشوں کی زندگی گزار رہی ہے اور اُن کی اپنی منفرد ثقافتی روایتیں ہیں۔ بکروال' گدی' چنگپا وغیرہ مویشی پالن کے ساتھ مصروف رہتے ہیں اور اپنے ریوڑوں کے لئے چارے کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے رہتے ہیں۔ بکروال صدیوں سے بھیڑ بکریوں کے ساتھ محوِ سفر رہتے ہیں اور اُن کی ہجرت کے اپنے مخصوص راستے ہیں جن کو وہ صدیوں سے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اگرچہ گدیوں کے اپنے گھر ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے مویشیوں کے ساتھ محوِ سفر رہتے ہیں۔ چنگپا قبیلہ پشمینہ کا اون دینے والی بکریوں کے ساتھ لداخ کی اونچی چوٹیوں پر خانہ بدوش زندگی گزارتے ہیں اور انتہائی سخت موسمی اور جغرافیائی صورتِ حال کا مقابلہ کرتے ہوئے زندگی کا سفر آگے بڑھاتے ہیں۔ ان سب مشکلات اور ثقافتی رنگارنگی پر مشتمل جھانکی پریڈ کے دوران بہت پسند کی گئی۔

☆☆☆

اُبھرتے فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے میوزک کنسرٹ کا اہتمام

نوجوان فنکاروں کو پلیٹ فارم مہیا کرانے کی خاطر اکیڈیمی کی کوششیں

جموں/ اُبھرتے فنکاروں کو پلیٹ فارم بہم کرانے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے جموں کے' کے ایل سہگل ہال میں ایک میوزک کنسرٹ کا اہتمام کیا گیا۔ دوردرشن کیندر سرینگر کے سابق ڈائریکٹر کے سی ڈوبے اور سابق سپیشل سکریٹری ٹورازم اس موقعے پر مہمانِ خصوصی تھے۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کی سپیشل سکریٹری محترمہ سویتا بخشی نے کہا کہ ریاست میں نوجوان فنکاروں کو پلیٹ فارم بہم کرانا اکیڈیمی کی ترجیح رہی ہے اور آج کا یہ پروگرام اسی سلسلے میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس سے قبل اس ضمن میں تھیٹر' ڈانس' میوزک مصوری کے مختلف مقابلے منعقد کرواکے نوجوان فنکاروں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے بھرپور مواقع فراہم کئے گئے۔ اُنہوں نے جموں میں جنوری کے مہینے میں منعقدہ سالانہ ڈرامہ فیسٹول میں نوجوان فنکاروں کی حصولیابیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ تقریب میں جن اُبھرتے فنکاروں نے مدعوسامعین کے روبرو اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں ماسٹر شریشیا بھنڈرال' ہرشت شرما' ارجن مہاجن' متھلیش وانچو' وکرانت للوترہ شامل ہیں۔ تقریب میں کرشن کمار اور نیرج شرما نے طبلے اور سنتھ پر نوجوان گلوکاروں کی سنگت کی۔ ڈاکٹر سدھیر مہاجن جو کہ انچارج پروگرام تھے' نے تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب میں فنکاروں اور موسیقی سے دلچسپی رکھنے والوں کی کثیر تعداد موجود تھی جن میں سرکردہ گلوکار سورج سنگھ' سنیل شرما' ایچ ایس گل' جگمو ہن گپتا' اُتم سنگھ اور نوآموز فنکاروں کے والدین شامل ہیں تقریب کے مہمانِ خصوصی نے اکیڈیمی کو نوآموز فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنے پر اکیڈیمی کی سراہنا کی۔

☆☆☆

نیوما سب ڈویژن میں رنگارنگ ثقافتی پروگرام

شدید سردی کے باوجود لوگوں کی بھاری تعداد نے مشاہدہ کیا

لیہہ/ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے سلسلے میں اکیڈیمی کے لیہہ آفس کی طرف سے لداخ کے دوردراز نیوما سب ڈویژن چانگ تھانگ میں ایک رنگارنگ ثقافتی پروگام پیش کیا گیا جس میں لوک موسیقی اور لوک رقص شامل تھے۔ نیوما سب ڈویژن کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوک فنکاروں نے شدید سردی کے باوجود علاقے میں صدیوں سے رائج لوک موسیقی اور رقص سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ علاقے بھر سے آئے ہوئے لوگوں کی اس کثیر تعداد نے اس دور دراز علاقے میں ثقافتی پروگرام کے انعقاد پر اکیڈیمی کی تعریفیں کیں۔ ☆☆

بانڈی پورہ میں ادبی تقریب

کہنہ مشق اور نوآموز شعرائے کرام نے حصہ لیا

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۸؍فروری کو بانڈی پور میں ایک کشمیری مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب این سی پی یو ایل ہال بانڈی پور میں منعقد کی گئی جس کی صدارت کہنہ مشق ادیب اور شاعر ڈاکٹر رشید نازکی نے کی جبکہ معروف شعراء گل تنویر اور علی محمد مصدر بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ مشاعرے میں جن دیگر شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں منصور منتظر' لیاقت صوفی' مبشر نازکی' غلام نبی زاہد' سیف راج پوری اور پروفیسر اسماعیل آشنا شامل ہیں۔ تقریب میں علاقے بھر کے ادیبوں اور ادب نوازوں نے حصہ لے کر اس ادبی تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

☆☆☆

اکیڈیمی کی طرف سے کرگل کی ثقافتی اور ادبی روایات پر سیمینار

مقالے پیش کئے گئے اور بحث و تمحیص ہوئی

کرگل/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے کرگل آفس کی طرف سے ۳۱؍دسمبر کو اکیڈیمی کے بارو ہال میں ضلعی سطح کا کثیر لسانی سیمینار منعقد ہوا جس میں بلتی' پُرگی اور اردو زبانوں سے تعلق رکھنے والے مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کئے۔ سیمینار کے لئے ضلع کے مختلف علاقوں سے مبصروں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس ایک روزہ سیمینار کے دو سیشن تھے۔ پہلے سیشن میں محمد شفیع ساگر اور اعجاز حسین منشی نے شنا' درد لوک ادب اور منشی عزیز بٹ عجائب گھر میں نادرونایاب مخطوطات کے موضوع پر اپنے مقالے پیش کئے۔ دوسرے سیشن میں حضرت میر سید علی ہمدانی کی پُریگ' لداخ اور بلتستان میں اصلاحی خدمات کے موضوع پر محمد صادق رستم پرداسی اور کیسر کی داستانیں کے عنوان سے محمد عیسیٰ صابری نے مقالات پیش کئے۔ ایگزیکٹیو کونسلر لداخ خوداختیاراتی کونسل شیخ محمد حسین تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ ادبی نشست میں آل انڈیا ریڈیو کرگل کے سربراہ نثار نسیم اور نامور شاعر حاجی محمد باقر ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں علاقے کی سرکردہ شخصیت شیخ رئیس نے علاقے میں سرد موسم اور دیگر دشواریوں کے باوجود اکیڈیمی کی طرف سے علمی اور ادبی سرگرمیوں کے جاری رہنے پر اپنی مسرت کا اظہار کیا۔ تقریب میں علاقے کی ثقافتی اور تواریخی اہمیت اُجاگر کرنے کی کوششوں کی بھی سراہنا کی گئی۔ قبل ازیں مہمانوں' قلمکاروں' مبصرین اور وہاں موجود افراد کا استقبال کرتے ہوئے کرگل آفس کے انچارج نے کہا کہ اکیڈیمی کی ثقافتی اور تواریخی روایات اُجاگر کرنے اور اُن کی ترویج واشاعت کے لئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ تقریب میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے قلمکاروں' طلبہ' دانشوروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب کے اختتام پر نذیر حسین نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

☆☆☆

راجوری میں نوجوان شعراء کے لئے شعری نشست

امتیاز حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے

راجوری/ بعض ادبی تنظیموں کی طرف سے یہاں ایک شعری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج تھنہ منڈی مشتاق احمد لون' پرنسپل گورنمنٹ پی جی کالج راجوری سجاد طارق' وائس چیئرمین اور پرنسپل طارق کالج آف ایجوکیشن اس موقعے پر مہمانانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں سے وابستہ بارہ شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کیا جن میں نوجوانوں کی اکثریت تھی۔ تقریب میں گورنمنٹ پی جی کالج راجوری کے اطہر محمود نے پہلا انعام حاصل کیا۔ دوسرا انعام گورنمنٹ ڈگری کالج تھنہ منڈی کی روبینہ کوثر کو دیا گیا اور طارق کالج آف ایجوکیشن کے آفتاب شاہ کو تیسرے انعام سے نوازا گیا۔ شعری نشست کی صدارت جاوید احمد قاضی نے کی اور اُنہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کے بہترین اظہار کے لئے آگے آجائیں۔ اُنہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ادب میں اپنی بہترین صلاحیتیں وقف کر کے نہ صرف اپنا بلکہ علاقے کا نام بھی روشن کریں گے کیونکہ یہ خطہ ادب اور علم کے لحاظ سے کافی مالا مال رہا ہے اور ہم ان روایتوں کے امین ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ان محفلوں کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ سرکردہ شعراء کے روبرو نومشقوں کو بھی آگے بڑھنے کے مواقعے فراہم کئے جاسکیں۔ ☆

لداخ کے قدیم علمِ نجوم کے تحفظ کے لئے عملی اقدامات

اکیڈیمی کے لیہہ آفس کی طرف سے ۲۰؍ روزہ ورکشاپ کا اہتمام

لیہہ/ اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے لیہہ آفس کی طرف سے خطے کے قدیم علم نجوم سے نئی نسل کو بہرہ ور کرانے کے لئے ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ ورکشاپ مقصد علمِ نجوم کی تاریخ اس میں تحقیق اور اسے منضبط بنانے کے لئے لائحہ عمل وضع کرنا تھا۔ ورکشاپ کا انعقاد دستکنا نامی گاؤں میں ہوا جس میں آس پاس کے ۲۵؍نامزد طلبہ نے حصہ لیا۔ ۲۰؍ دن تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں ماہرینِ علم نجوم کی عملی جانکاری دی۔ ورکشاپ ۱۲؍جنوری سے شروع ہو کر ۲؍فروری کو اختتام پذیر ہوا۔ لداخ خطے میں علمِ نجوم زمانہ قدیم سے رائج ہے اور مختلف گنپوں میں اس کے مخطوطات دستیاب ہوتے ہیں جن سے اکثر نادر و نایاب ہیں۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے لداخ میں علمِ نجوم کی کسی باقاعدہ تربیت کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے اس علم کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے میں دشواریاں آرہی تھیں۔ چنانچہ اکیڈیمی نے اس سلسلے میں پہل کرتے ہوئے کئی ورکشاپوں کا اہتمام کیا جس میں ماہرین نے نوآموزوں کو اس قدیم علم کی عملی جانکاری دی اور اس سلسلے میں نادرونایاب مخطوطات سے بھی مدد لی گئی۔ علمِ نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں نے اکیڈیمی کے ان اقدامات کی سراہنا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح سے صدیوں پرانی اس اہم ثقافتی دین کو اگلی نسلوں تک محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔ ☆☆☆

ڈوڈہ کے سپورٹس سٹیڈیم میں موسیقی کا پروگرام

علاقے کے سرکردہ فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

ڈوڈہ/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے ڈوڈہ دفتر کی طرف سے ۲۶؍جنوری کو سپورٹس سٹیڈیم ڈوڈہ میں ایک میوزیکل شو کا اہتمام کیا گیا علاقے کے سرکردہ فنکاروں فاروق احمد کھوکھر' سجاد بھدرواہی اور ماسٹر ظفر اللہ نے حُبِ وطنی کے گیت پیش کئے۔ تقریب میں آر اینڈ بی کے وزیر عبدالمجید وانی مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب کا اہتمام ۶۵؍ویں یومِ جمہوریہ کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ اس موقعے پر حاضرین نے فنکاروں کی صلاحیتوں کی تعریف کی اور اکیڈیمی کی اس بات کے لئے سراہنا کی کہ وہ فنکاروں کو مناسب پلیٹ فارم بہم کرا رہی ہے۔ ☆☆☆

ڈوگری سنستھا کے ۷۰؍ویں یومِ تاسیس کے سلسلے میں تقریبات

زبان کی نشوونما اور فروغ کے لئے کارہائے نمایاں انجام دینے والوں کی اعزاز پوشی

جموں/ ڈوگری زبان وادب کے لئے کام کرنے والی ڈوگری سنستھا نے ۹؍فروری کو یہاں اپنا ۷۰؍واں یومِ تاسیس منایا۔ اس موقعے پر ڈوگری زبان وادب کے لئے کام کرنے والی سرکردہ شخصیت کی اعزاز پوشی بھی کی گئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ریاستی وزیر برائے پبلک ہیلتھ اور آبپاشی شام لال شرما تھے۔ تقریب میں جن شخصیات کو اعزاز پوشی کی گئی اُن میں پدم شری پروفیسر وید کماری گھئی' ساہتیہ اکیڈیمی ایوارڈ یافتہ سیتارام سپولیا' بال کرشن بھورا (بعد ازمرگ)' پروفیسر ششی پٹھانیہ' ڈاکٹر بنسی لال شرما' کرشن شرما' ڈاکٹر لیش رینہ اور دھیرج کیسر شامل ہیں۔ پروگرام کا اہتمام ڈوگری سنستھا نے جموں یونیورسٹی میں کیا۔ پروگرام کی ابتدا ڈوگری سنستھا کے ترانے سے کی گئی جس کو برج موہن نے لکھا اور موسیقی کا جامہ پہنایا ہے۔ ترانے کی ہدایت سھیش ورما نے انجام دی۔ ترانہ ڈوگری سنستھا کی تاریخ اور ڈوگری ادب کا فروغ ظاہر کرتا ہے۔ پروگرام میں معروف ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں مہمانِ خصوصی شیام لال شرما نے ڈوگری سنستھا اور اعزاز یافتہ گاں کو ڈوگری زبان وادب کے فروغ اور نشوونما کے لئے قومی سطح پر کام کرنے کے لئے مبارکباد پیش کی۔ اس سے قبل ڈوگری سنستھا کے صدر پروفیسر للت منگوترا نے ڈوگری زبان وادب کے لئے سنستھا کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کو آگے لے جانے کے لئے جاری کوششوں پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے ڈوگری زبان بولنے والے علاقوں میں پرائمری سطح پر ڈوگری زبان پڑھائے جانے کی وکالت کی۔ اُنہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ خطے کی شاندار ادبی اور ثقافتی روایات کو اُجاگر کرنے کے لئے سٹیلائٹ چینل شروع کریں۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر نرمل ونود نے انجام دی اور ڈوگری سنستھا کی جنرل سکریٹری پروفیسر وینا گپتا نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

بھانڈ پائتھر اور ماحولیات کے تحفظ کے لئے لوک تمثیلچہ

بخشی سٹیڈیم میں لوک فنکاروں نے سماں باندھا

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۶؍جنوری کو بخشی سٹیڈیم میں کشمیری لوک موسیقی' روف اور بھانڈ پاتھر اور ماحولیات کے تحفظ کے لئے ایک لوک تمثیلچہ پیش کیا۔ کشمیری لوک موسیقی اور روف میں شگفتہ رحمان گروپ ۱۶؍خواتین فنکاروں نے حصہ لیا جبکہ بھانڈ پائتھر میں ۴۰؍فنکاروں نے حصہ لیا جن میں نیشنل بھانڈ تھیٹر واہتورہ' ولی فوک تھیٹر ہانجی گنڈ' کشمیر بھانڈ تھیٹر ہانجی گنڈ' مانی شاہ فوک تھیٹر واہتورہ کے فنکار شامل ہیں۔ ماحولیات کے تحفظ اور اسے فنکارانہ انداز سے پیش کرنے کے لئے حاضرین نے فنکاروں کو سراہا۔ فنکار اپنے روایتی ملبوسات اور پگڑیوں میں ملبوس تھے۔ ثقافتی پروگرام پیش کرنے کے دوران موسیقی کے روایتی ساز بجائے گئے جن میں نگارہ' ڈھول اور کشمیری سُرنائی شامل ہیں۔ تقریب کا اہتمام یوم جمہوریہ کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ ☆☆☆

محمد عبداللہ راتھر اکیڈیمی کی ملازمت سے سبکدوش

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے مائک اوپریٹر محمد عبداللہ راتھر ۳۵؍سالہ ملازمت کے بعد ۲۸؍فروری کو ملازمت سے سبکدوش ہوگئے۔ موصوف اکیڈیمی کے ادبی اور ثقافتی پروگراموں کے ساتھ جڑے رہتے تھے اور اِن پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے تھے۔ موصوف کشمیری شاعری کا شغف بھی رکھتے تھے اور بُلبُل تخلص کرتے تھے۔ ۲۸؍فروری کو اکیڈیمی کے سمینار ہال میں اُن کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں موصوف کی خدمات کو اُجاگر کرنے کے ساتھ اکیڈیمی سے رخصت کیا گیا۔

پہاڑی بورڈ کی ویب سائٹ ' لانچ

پہاڑی زبان بولنے والوں کی زبان اور ثقافت اور فلاح و بہبود کے لئے اقدامات

جموں/ پہاڑی زبان' ادب و ثقافت کے فروغ اور اس زبان کے بولنے والوں کی فلاح و بہبود کے لئے پہاڑی سٹیٹ ایڈوائزری بورڈ نے اپنی ویب سائٹ لانچ کی ہے اس سلسلے میں ۷؍جنوری کو منعقدہ ایک تقریب میں سماجی بہبود کی وزیر محترمہ سکینہ ایتو نے اس ویب سائٹ کو لانچ کیا۔ تقریب میں پہاڑی بورڈ کے وائس چیئرمین کفیل الرحمان' وائس چیئرمین او بی سی بورڈ کلدیپ راج ورما' قانون سازیہ کے اراکین سید مشتاق بخاری' مرزا عبد الرشید' سکریٹری سماجی بہبود محمد شفیع راتھر' ڈائریکٹر سماجی بہبود ایم ایچ بھٹی اور دیگر حکام موجود تھے۔ بورڈ کی تازہ ترین معلومات www.jkpaharibaord.org سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

☆☆☆

"جشنِ آمدِ بہار" کے عنوان سے موسیقی کی محفل آراستہ

خطاطی کے نادر و نایاب فن پاروں کی نمائش کا ابھی اہتمام

سرینگر/ ۲۶؍فروری کو اکیڈیمی کے سمینار ہال میں "آمدِ نوبہار" کے عنوان سے ایک محفل موسیقی آراستہ کی گئی جس کا اہتمام انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز کے کشمیر آفس نے کیا تھا۔ تقریب میں اُبھرتے اور ہونہار فنکار راجہ بلال اور اُن کے ہمنواؤں نے بہاریہ گیت پیش کر کے حاضرین سے داد وتحسین حاصل کی۔ ریاست کے چیف انفارمیشن کمیشنر جی آر صوفی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ سرکردہ شاعر اور قلمکار غلام نبی خیال بطور مہمان ذی وقار تھے۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں آئی سی سی آر کے ایجنل آفس کشمیر کے ڈائریکٹر پروفیسر ایاز رسول نازکی نے کہا کہ آمدِ بہار پر موسیقی کی محفلیں آراستہ کرنا ہماری ثقافت کی روایت رہی ہے اور آج اسی روایت کی پاسداری کرتے ہوئے یہ محفل آراستہ کی جا رہی ہے جس کا مقصد باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی بھی ہے۔ غلام نبی خیال اور چیف انفارمیشن کمشنر جی آر صوفی نے آمد بہار پر بادام واری کی روایت کے احیائے نو کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب میں سرکردہ قلمکاروں' دانشوروں' فنکاروں اور فن نوازوں کی کثیر تعداد موجود تھی جن میں جسٹس بلال نازکی' اقبال نازکی' ڈاکٹر نذیر آزاد' شہناز رشید' نامور گلوکارہ شاہی ممتاز وغیرہ شامل ہیں۔ تقریب میں بہار کی مناسبت سے اسلامی خطاطی کے نادر و نایاب فن پاروں کی نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ تقریب کی نظامت محمد اشرف ٹاک نے انجام دی۔

☆☆☆